آگاہی ہینڈ آؤٹ

پنجاب چائلڈ میرج ریسٹرینٹ آرڈیننس 2026ء

(پنجاب میں بچپن کی شادی کی روک تھام کا نیا قانون)

پنجاب حکومت نے کم عمری کی شادیوں کے خاتمے اور بچوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے 11 فروری 2026ء کو پنجاب چائلڈ میرج ریسٹرینٹ آرڈیننس 2026ء نافذ کیا ہے۔ یہ قانون صوبے میں بچوں کے حقوق کے تحفظ اور صنفی برابری کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

آرڈیننس کا بنیادی مقصد

* کم عمری کی شادیوں کا مکمل خاتمہ
* لڑکے اور لڑکی دونوں کے لیے شادی کی کم از کم عمر 18 سال مقرر کرنا
* صنفی امتیاز کا خاتمہ
* بچوں کو استحصال، ٹریفکنگ اور زیادتی / بدسلوکی (ابیوز) سے تحفظ فراہم کرنا

اہم قانونی نکات

1۔ **شادی کی کم از کم عمر:** لڑکے اور لڑکی دونوں کی شادی کے لیے کم از کم عمر اٹھارہ (18) سال مقرر کی گئی ہے۔ اس سے کم عمر میں شادی غیر قانونی اور قابلِ سزا جرم ہوگی۔

2۔ **جرم کی نوعیت:** اس قانون کے تحت کم عمری کی شادی سے متعلق تمام جرائم:

* قابلِ گرفت ہوں گے (پولیس بغیر وارنٹ گرفتاری کر سکتی ہے) اور نا قابلِ ضمانت ہوں گے۔
* نا قابلِ راضی نامہ ہوں گے (فریقین آپس میں صلح کر کے کیس ختم نہیں کرا سکیں گے)۔

3۔ **سزائیں:** کم عمری کی شادی کروانے، سہولت فراہم کرنے یا اس میں کردار ادا کرنے والے افراد کو:

* بھاری جرمانہ اور قید کی سزا
* نکاح رجسٹرار کا لائسنس منسوخ کیا جا سکتا ہے
* ٹریفکنگ اور ابیوز (زیادتی / بدسلوکی) میں ملوث افراد کے خلاف بھی سخت قانونی کارروائی ہوگی۔

4۔ **مقدمات کی سماعت کا طریقہ کار:**

* اس آرڈیننس کے تحت صرف سیشن کورٹ مقدمات کی سماعت کرے گی۔
* عدالت 90 دن کے اندر مقدمات کا فیصلہ سنانے کی پابند ہوگی۔
* ضابطہ فوجداری 1898 کی متعلقہ دفعات اس آرڈیننس پر لاگو ہوں گی۔

5۔ **سابقہ قانون کی منسوخی:**

* اس آرڈیننس کے نفاذ کے ساتھ چائلڈ میرج ریسٹرینٹ ایکٹ 1929 منسوخ کر دیا گیا ہے۔
* تاہم، منسوخ شدہ قانون کے تحت دیے گئے تمام احکامات اور فیصلے درست اور مؤثر تصور کیے جائیں گے۔

کن افراد کے خلاف کارروائی ہوگی؟

* والدین یا سرپرست جو کم عمری کی شادی کروائیں
* نکاح خواں یا رجسٹرار
* شادی میں سہولت فراہم کرنے والے افراد
* ٹریفکنگ یا بدسلوکی میں ملوث عناصر

کم عمری کی شادی بارے شکایت کہاں کی جائے؟

* 15 پر پولیس کو فوری اطلاع دی جا سکتی ہے کیونکہ یہ جرم قابل دست اندازی پولیس ہے۔
* مقامی تھانے میں شکایت درج کروائی جائے، جس علاقے میں ایسی شادی منعقد کی جا رہی ہو۔
* اگر کوئی نکاح خواں / نکاح رجسٹرار ذاتی نوعیت میں ایسا نکاح پڑھائے تو متعلقہ یونین کونسل میں فوری اطلاع کریں۔
* عدالت کے ذریعے کارروائی عمل میں لائی جائے کیونکہ اس قانون میں تمام جرائم پر سزائیں ضابطہ فوجداری کے تحت دی جائیں گی۔
* عدالت کم عمری کی شادی روکنے کے لیے حکم امتناعی جاری کر سکتی ہے اور اطلاع دینے والے کی شناخت بھی مخفی رکھی جائے گی۔

کم عمری کی شادی کے نقصانات

* تعلیمی نقصان۔لڑکیاں تعلیم ادھوری چھوڑ دیتی ہیں۔ * معاشی خودمختاری ختم ہوجاتی ہے۔ * صحت کے خطرات: کم عمر زچگی سے ماں اور بچے دونوں کو خطرہ
* ذہنی دباؤ اور گھریلو تشدد کے امکانات۔نفسیاتی اثرات۔بچپن چھن جانا * فیصلہ سازی کی صلاحیت کا فقدان

یہ قانون تب کامیاب ہوگا جب آپ جیسے کمیونٹی لیڈرز فعال کردار ادا کریں

* آگاہی پھیلانا * دیہی علاقوں میں نشستیں * مساجد، اسکولز، یونین کونسلز میں سیشنز * والدین کو قانون سے آگاہ کرنا
* عمر کی تصدیق/پیدائش کے بروقت اندراج پر زور دینا * نکاح سے پہلے شناختی دستاویزات چیک کرنے کی اہمیت بتانا
* نکاح رجسٹرار کو قانونی ذمہ داری یاد دلانا

اگر آپ کو معلوم ہو کہ:

* کم عمر بچے کی شادی طے ہو رہی ہے۔یا۔زبردستی شادی ہو رہی ہے، تو فوری طور پر متعلقہ حکام کو اطلاع دیں۔

اکثر یہ اعتراضات سامنے آئیں گے:

* ہماری روایت یہی ہے — جواب: روایت اگر نقصان دہ ہو تو قانون اصلاح کے لیے آتا ہے۔
* شریعت میں عمر مقرر نہیں — جواب: قانون کا مقصد بچوں کو نقصان سے بچانا ہے، جو اسلامی اصولوں کے عین مطابق ہے کیونکہ اسلام بھی ظلم اور استحصال سے منع کرتا ہے۔
* غربت کی وجہ سے شادی کر رہے ہیں — جواب: غربت کا حل بچی کی شادی نہیں، بلکہ تعلیم اور معاونت ہے۔

بطور کمیونٹی لیڈر آپ یہ اقدامات اختیار کر سکتی ہیں:

* یونین کونسل سطح پر نکاح رجسٹرار سے ملاقات۔ * سکول ڈراپ آؤٹ بچیوں کی فہرست تیار کرنا۔
* کمیونٹی میں والدین ورکشاپس۔ * مقامی پولیس اور ویمن پروٹیکشن یونٹس سے رابطہ۔
* خفیہ معلومات کے لیے محفوظ رپورٹنگ سسٹم بنانا۔ * ہمارا عزم محفوظ بچپن، با اختیار مستقبل۔
* بچوں کو تعلیم اور صحت کا حق دیں۔ * کم عمری کی شادی کی حوصلہ شکنی کریں۔
* قانون پر عمل درآمد میں تعاون کریں۔ * کسی بھی خلاف ورزی کی اطلاع متعلقہ حکام کو دیں۔

WISE Women in Struggle for Empowerment

خواتین اور بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم

"آئیں مل کر کم عمری کی شادی کا خاتمہ کریں اور ایک محفوظ، باوقار اور مساوی معاشرہ تشکیل دیں۔"

ویب: www.wise.pk ای میل: info@wise.pk
wise.npo wisenpo wise.npo wise_pakistan
صوفی مینشن، 7-ایجرٹن روڈ، لاہور-پاکستان۔
فون: +92 42 36305645
WISE Women in Struggle for Empowerment